© rasailojaraid.com

تبصرہ کتب

تحریک پاکستان کے گمنام کردار

مولف : سلامت اختر
ناشر : کرسچن سٹڈی سنٹر - راولپنڈی
صفحات : ۲۴۰
اشاعت : ۱۹۹۷ء
قیمت : درج نہیں

کرسچن سٹڈی سنٹر - راولپنڈی کے زیر اہتمام منعقدہ ایک سیمینار (۱۸-۲۰ جولائی ۱۹۹۶ء) کے اختتامی اعلامیے میں کہا گیا تھا کہ "ہم غیر مسلموں کے ان کارناموں کو دستاویزی شکل میں [illegible] کریں گے جو انھوں نے پاکستان کی تشکیل اور تعمیر و ترقی کے لیے انجام دیے ہیں۔" ہم نے اسے "ایک خوش آئند ارادہ" قرار دیتے ہوئے اپنے ادارتی صفحات میں حسب ذیل تجزیہ پیش کیا تھا۔

جہاں تک وطن عزیز کی تعمیر و ترقی میں غیر مسلم اقلیتوں کے کارناموں کا تعلق ہے، حکومت پاکستان کی مطبوعات میں انھیں بالعموم تسلیم کیا گیا ہے، البتہ تشکیل پاکستان میں غیر مسلموں کے کردار کے بارے میں یہی بات کہی جاتی ہے جو دن سے زیادہ روشن ہے کہ برصغیر کی غالب اکثریت یعنی ہندو آبادی پاکستان کی مخالف تھی اور پنجاب میں سکھ برادری کی قیادت نے انڈین نیشنل کانگرس کا ساتھ دیا تھا۔ مذکورہ سیمینار کے شرکا یہ تو ثابت کرنے سے رہے کہ ہندوؤں یا سکھوں نے تشکیل پاکستان میں حصہ لیا تھا۔ ہندو اور سکھ برادریوں کے علاوہ وطن عزیز کی دوسری غیر مسلم اقلیتوں میں سرفہرست مسیحی برادری ہے جس کی قیادت نے ۱۹۴۶-۴۷ء میں ایک دو مواقع کے سوا بالعموم مسلم لیگ کا کبھی ساتھ نہیں دیا تھا۔ اگر اس کا جھکاؤ غیر ملکی حکمرانوں کی طرف نہیں تھا تو زیادہ سے زیادہ یہی کہا جا سکتا ہے کہ وہ انڈین نیشنل کانگرس اور آل انڈیا مسلم لیگ کے متضاد نقطہ ہائے نظر کے

© rasailojaraid.com